



سوال

(459) یہ حدیث صحیح ہے یا ضعیف؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے: ((فَتَقَادُرُوْهُ فِيْ جَنْدِهِ)) یہ حدیث صحیح ہے یا ضعیف؟ محدثین میں سے کس نے اسے صحیح قرار دیا ہے؟ بحوالہ تحریر فرمادیں۔ (حدیث براء بن عازب، رواہ احمد والوداؤد و قال البانی: اسنادہ صحیح، مشکوٰۃ باب ما یقال عند من حضر الموت، الفصل الثالث) فرقہ عثمانیہ والے البانی کی تحقیق کو قابل اعتماد نہیں سمجھتے۔

(۲) ... منکرین کے سوال جواب کے بعد روح میت کے بدن سے پھر نکال لی جاتی ہے یا ہمیشہ بدن ہی میں رہتی ہے۔ محدثین نے اس بارے میں کیا صراحت کی ہے؟

(۳) ... روح کا اصل مقام کون سا ہے؟ کیا روح کا اصل ٹھکانہ میت کا جسم ہے جیسا کہ حدیث براء بن عازب سے اعادہ روح کا اثبات ہوتا ہے یا نیک لوگوں کی روحوں جنت میں اور بُرے لوگوں کی روحوں جہنم میں رہتی ہیں؟

ایک طرف تو براء بن عازب کی حدیث سے اعادہ روح ثابت ہوتا ہے اور دوسری طرف روح کا جنت یا جہنم میں ہونا بھی ظاہر ہوتا ہے مثلاً شہداء جنت میں اپنے رب کے پاس زندہ ہیں۔ اپنے بیٹے ابراہیم کی وفات پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ابراہیم کو دو دھڑ پلانے والی جنت میں موجود ہے۔“

عمر و بن لوی کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جہنم میں اپنی آنتیں کھینچنے دیکھا تھا۔ (صحیح بخاری)

براہ مہربانی ان احادیث میں تطبیق دے دیں۔

فرقہ عثمانیہ کہتا ہے کہ ایک طرف تم کہتے ہو کہ قبر میں روح لوٹا دی جاتی ہے، دوسری طرف جہنم اور جنت میں بھی روح کی موجودگی ثابت ہوتی ہے اور مستزاد یہ کہ تم کہتے ہو کہ علیین یا سحین میں روحوں رہتی ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ اہلحدیث کی باتوں میں تضاد ہے لہذا شہداء کے جنت میں ہونے والی احادیث اور عمرو بن لوی وغیرہ کے جہنم میں عذاب پانے والی احادیث کے پیش نظر صرف یہی عقیدہ رکھنا واجب ہے کہ مرتے ہی روح جنت یا دوزخ میں بھیج دی جاتی ہے۔ قبر میں روح لوٹا لے جانے کا عقیدہ رکھنے والا کافر ہے۔

براہ مہربانی وضاحت فرمادیں کہ منکر نکیر کے حساب کتاب لینے کے بعد روح میت کے بدن سے نکال دی جاتی ہے یا نہیں اور پھر اس کا مستقل مقام کون سا قرار پاتا ہے۔ کیا سحین جہنم کا ایک مقام ہے؟ کیا علیین جنت ہی کا ایک مقام ہے؟

(۴) ... کیا عرض اعمال کا عقیدہ درست ہے؟ مسند احمد جلد سوم ۱۶۵ میں حدیث ہے:

”بے شک تمہارے اعمال تمہارے فوت شدگان، اعزہ و اقارب پر پیش ہوتے ہیں۔ اگر وہ اعمال لچھے ہوں تو یہ فوت شدگان خوش ہوتے ہیں اور اگر ایسے نہ ہوں تو دعا کرتے ہیں“

(۵) ... عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہما جانی کی شہادت کے بعد ان کے بعض انصاری عزیز و اقارب دعا کرتے تھے:



”اے اللہ! میں ایسے عمل سے تیری پناہ چاہتا ہوں جو مجھے عبد اللہ بن رواحہ کے پاس شرمندہ کرے۔ (تفسیر ابن کثیر جلد سوم، ص: ۲۳۹)“

1 صحیح بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب ما ذکر عن بنی اسرائیل

2 صحیح بخاری کتاب التعمیر باب تعبیر الرؤیا بعد صلاة الصبح

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!
صحیح ہے۔

(۲) ... مؤمن کی روح بدن میں بھی ہوتی ہے اور جنت میں بھی۔ جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث سے ثابت ہوتا ہے۔ باقی قبر و برزخ کی زندگی کو دنیاوی زندگی پر قیاس کرنا درست نہیں جیسا کہ ماں کے پیٹ میں بچے کی زندگی کو دنیاوی زندگی بعد از ولادت پر قیاس کرنا درست نہیں۔

(۳) ... نمبر ۲ میں اس کا جواب گزر چکا ہے۔

دونوں باتیں درست ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث سے ثابت ہیں ان میں کوئی تعارض نہیں۔ تطبیق کی کوئی ضرورت نہیں۔ کتاب و سنت سے ثابت عقیدہ، عمل اور قول کو اپنانے والوں کو کافر کہنے والے غور فرمائیں ان کے اس فتویٰ کی زد کہاں پڑتی ہے؟ اللہ تعالیٰ ہدایت نصیب فرمائے۔ آمین یا رب العالمین۔

(۴) ... مسند امام احمد جلد سوم ص ۶۵ پر اس کی سند اس طرح ہے: ((حدیث عبد اللہ حدیثی ابی ہشام عبد الرزاق ثنا سفیان عمیر سمع انس بن مالک یقول: قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ((من سمع انسا)) معلوم ہے کہ سند میں ”من سمع انسا“ مجہول ہے۔

(۵) ... آپ کے محلہ مقام پر لکھا ہے: ((وکان بعض الانصار من اقارب عبد اللہ بن رواحہ یقول: ابی اعموذک من عمل آخری بہ عند عبد اللہ بن رواحہ۔ کان یقول ذلک بعد ان استشهد عبد اللہ))

اولاً تو یہ بے سند ہے ابن کثیر میں اس کی کوئی سند نہیں۔ ثانیاً یہ بعض الانصار من اقارب عبد اللہ کا عمل ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث و سنت نہیں اور معلوم ہے موقوفات اور مقطوعات دین میں حجت و دلیل نہیں۔



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02 ص 394

محدث فتویٰ